نعت

جن کا جلوہ ہر اک سمت آئے نظر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی
رب کی صلوات جن پہ ہے شام و سحر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

سیدالانبیا وہ شہہ بحر و بر
ختم جن پہ نبوت کا دورِ سفر
کر دیا جس نے اِسلام ہر جا نشر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

آپ ہی سے جہاں میں ہے حق سر بسر
چاند دینے گواہی خود آئے اُتر
جن کے بس اک اشارے پہ شق ہو قمر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

ہو کے مبعوث پہنچے تھے جب عرش پر
درمیاں رب سے باقی رہا اک ستر
جِس نے پائی ہے قربت کی ایسی مہر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

بت پرستی کا چھایا تھا ہر سو اثر
کعبۃ اللہ سے جِس نے مٹایا ہے شر
سنگِ اسود سے زینت کیا رب کا گھر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

علم کا در علی ہے نبی ہے شہر
سارے عالم میں ہے دونوں خیرالبشر
جن کے نائب ہیں سھفِ دیں عالی قدر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

کاش تقدیر مجھ کو دکھا دے وہ در
آ کے املاک جس جا جھکاتے ہیں سر
جن کی چوکھٹ پہ امیدیں آتی ہے بر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

دھن لگی ہے محمد کی کچھ اِس قدر
نام اُن کا زباں پر ہے آٹھوں پہر
عشق ہی جن کا حامدؔ کی ہے رہ گزر
وہ حبیبِ خدا ہے ہمارے نبی

*****

از قلم:
حامد حسین ابراھیم بھائی رسّاوالا
ادیپور